111873 ـ رؤيت ہلال ميں نئے آلات استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں

سوال

كيا اسلامى مہينہ كے آغاز اور انتہاء كے ليے فلكى حساب پر اعتماد كرنا جائز ہے ؟
اور كيا رؤيت ہلال ميں نئے ايجاد كردہ آلات استعمال كرنے جائز ہيں، يا كہ مسلمان كے ليے صرف اپنى آنكھ سے چاند ديكھنا ضرورى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مہينہ شروع ہونے كے ليے شرعى طريقہ تو يہى ہے كہ لوگ ايك دوسرے كو چاند دكھائيں اور خود ديكھيں، اور يہ اس شخص سے قبول كيا جائيگا جس كے دين اور قوۃ نظر ميں بھروسہ ہو.

اس ليے اگر لوگ چاند ديكھ ليں تو اس رؤيت كے مقتضى پر عمل كيا جائيگا؛ يعنى اگر رمضان المبارك كا چاند ہو تو روزے ركھے جائيں گے، اور اگر شوال كا چاند ہو تو روزے ختم كر كے عيد منائى جائيگى.

اور اگر رؤيت ہلال نہ ہو تو پھر فلكى حساب پر اعتماد كرنا جائز نہيں، ليكن اگر يہ رؤيت ہو چاہے وہ ان فلكيات والوں كے مقام اور موقعوں سے ہى رؤيت كى جائے تو يہ معتبر ہو گى كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا عمومى فرمان ہے:

" جب تم چاند ديكھو تو روزے ركھو، اور جب چاند ديكھو تو عيد الفطر مناؤ "

ليكن فلكى حساب پر عمل كرنا جائز نہيں، اور نہ ہى اس پر اعتماد كيا جا سكتا ہے.

اور چاند ديكھنے كے ليے مختلف قسم كے آلات مثلا دوربين وغيرہ ديكھنے كے ليے كہ چاند قريب ہو جائے استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں، ليكن يہ واجب نہيں، كيونكہ سنت كا ظاہر يہى ہے كہ عام رؤيت پر اعتماد كيا جائے نہ كہ كسى اور پر.

ليكن اگر يہ آلات استعمال كيے جائيں اور وہ شخص چاند ديكھے جو موثوق اور قابل اعتماد ہو تو پھر اس پر رؤيت پر عمل كيا جائيگا، اور پرانے زمانے ميں بھى لوگ يہ استعمال كرتے رہے ہيں كہ وہ تيس شعبان اور تيس رمضان كو

اونچے اونچے مناروں پر چڑھ کر اس دوربین سے چاند دیکھا کرتے تھے.

بہر حال جب رؤیت ہلال ثابت ہو جائے اور وہ کسی بھی وسیلہ سے ہو تو اس کے مقتضی پر عمل کرنا واجب ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جب تم اس چاند کو دیکھو تو روزے رکھو، اور جب اسے دیکھو تو عید کر لو " انتہی

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ.

دیکھیں: فتاوی علماء بلد الحرام صفحہ نمبر (192 ـ 193).

اس مسئلہ میں ہم مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی سوال نمبر (1245) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں جس میں درج ہے کہ:

" رؤیت ہلال میں آلات رصد استعمال کرنا جائز ہیں، اور رمضان المبارك یا عید الفطر کے مہینہ کی ابتدا اور انتہاء کے لیے علوم فلکی پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (9 / 99).

اس سے یہ واضح ہوا کہ جو کوئی بھی یہ خیال اور گمان کرتا ہے کہ ہمارے علماء رؤیت ہلال میں آلات رصد کو حرام قرار دیتے ہیں، اور خالصتا صرف آنکھ سے دیکھنے کو ضروری قرار دیتے ہیں یہ خالصتا جھوٹ اور افترا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں حق کو حق دکھائے اور اس کی اتباع کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور ہمیں باطل کو باطل دیکھنے کی توفیق دے اور اس سے اجتناب کرنے کی توفیق دے، اور ہم پر اسے خلط ملط نہ کر دے کہ ہم گمراہ ہو جائیں، اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنائے.

واللہ اعلم .